سوال

(92)جنازہ غائب اس صورت میں ہوسکتا ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جنازہ غائب اس صورت میں ہوسکتا ہے ،اگر کوئی شخص کسی قصبہ کا ہو تو وہاں پر باقاعدہ اس کا جنازہ بھی ادا کیا ہو، کیا دوسرے قصبے کے لوگ بھی اس کا جنازہ غائب پر پڑھ سکتے ہیں، بغیر ان دلیلوں کے جو بادشاہ حبشہ اور اس عورت کے جس کی نبی کریم ﷺ نے قبر پر جنازہ پڑھا، اور کیا دلیل ہے، یا اس صورت میں جنازہ غائب ہوسکتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ فی السوال ہر دو واقع کے علاوہ ترمذی میں مروی ہے۔

((ان ام سعد ماتت والنبی ﷺ غائب فلما قدم صلی علیھا وقد مضی لذالک شھر))

یعنی ام سعد کی قبر پر آنحضرت ﷺ نے ایک ماہ کے بعد نماز پڑھی، مزید تحقیق کے لیے دیکھو نیل الاوطار۔

شرفیہ: ...یہ دعوی کہ اصحمہ نجاشی کا جنازہ حشبہ میں نہ پڑھا گیا تھا، بلا دلیل ہے، بالکل جھوٹ ہے، ((من ادعی فعلیہ الباین بالبرھان)) پھر یہ قول کہ جب دو دفعہ فلان کا نہ ہوا، چوتھے مرتبہ کے لیے دلیل چاہیے، یہ قاعدہ ہی باطل ہے، اس سے تو ہزارہا سنن متروک ہو جائیں گے، ورنہ مدعی بتائے کہ مشہور سنن مروجہ میں ان پر نص صحیح صریح، دوم بلا ترک پش کرے، سنو ((قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي الایہ)) میں کوئی تخصیص عام کی نہیں ایک مرتبہ بھی، جو کام رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہو وہ حجت ہے، تاوقتیکہ نسخ یا خصوصیت یا بعد کوئی دلیل نہ ثابت ہو۔ ١٢۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 05 ص 162